

شہِ والا نے فرمایا

بہن نرینب نہ گھبرانا

بہن نرینب نہ گھبرانا

نواسی ہو پمبر کی

بہن نرینب نہ گھبرانا

عجب ہوگا وہ منظر بھی

بہن نرینب نہ گھبرانا

کے ائے موت غریت میں

بہن نرینب نہ گھبرانا

شہِ والا نے فرمایا

وفاء ہونے کو ہیں وعدہ

علی کی تم ہو شہزادی

بہادر کی ہو تم بیٹی

خبر جب قتل کی سُننا

قیامت کی گھڑی ہوگی

فَلْک سے خون برسینگا

یہی لکھا تھا قسمت میں

ہمارا دیکھ کر لاشہ

مصیبت کی ہو تم عادی
بہن زینب نہ گھبرانا

بہن ہو ایک صابر کی
ہمیشہ صبر ہی کرنا

بچانا میرے عابد کو
بہن زینب نہ گھبرانا

تم ہی سب کی نگہبان ہو
رداء چھینے جب اعداء

نہ عباسِ دلاور ہیں
بہن زینب نہ گھبرانا

نہ قاسم ہے نہ اکبر ہیں
بھروسا رب پر ہی رکھنا

مجھے ڈھونڈھے اگر رو کر
بہن زینب نہ گھبرانا

سکینہ رات کو اُٹھ کر
تو سمجھا کر سولا دینا

